بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۷/۲۲ | ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۸۸ھ ۔ ۵ تبوک ۱۳۴۷ ہش ۔ ۵ ستمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۰۰

15

اخبار احمدیہ

۔۰ کراچی ۳ تبوک (بذریعہ فون)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ ۳ تبوک کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت وسلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔۰ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب انچارج مبلغ گیمبیا نے ہز ایکسی لینسی سر نگھا گورنر جنرل گیمبیا کی بھانجی کے رخصتانہ کے موقعہ پر ملک بھر کے چیدہ افراد اور معززین کی موجودگی میں اسلامی تعلیم کی فضیلت اور عورت کے حقوق کے متعلق قرآن مجید کے ارشادات بیان کئے اور دعا کے ساتھ عزیزہ کو رخصت کیا۔ گورنر جنرل صاحب کی خواہش کے مطابق مکرم چوہدری صاحب نے ہی مسنون طریق پر نکاح کا اعلان کیا۔ اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر)

۔۰ ربوہ ۔ مورخہ ۲۲ ظہور (اگست) کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب خالد بی۔ اے آفیسر حبیب بنک لمیٹڈ لاہور کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔ اے کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت نومولود کا نام "خالد ناصر" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت وسلامتی کے ساتھ نیک صالح اور خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

۔۰ مکرم کریم احمد صاحب نعیم جو حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے چھوٹے صاحبزادہ ہیں۔ گزشتہ سال کمپنی کی طرف سے بی فارمیسی کی مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ تشریف لے گئے تھے۔ وہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ستمبر کے پہلے ہفتہ میں واپس پاکستان آرہے ہیں احباب ان کی خیریت سے واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ سفر وحضر میں ان کا حافظ وناصر ہو اور خیریت سے منزلِ مقصود پر پہنچائے آمین (منظور احمد خان ربوہ)

۔۰ محترم ملک (دہاشم) فضل حسین صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور پاؤں کی تکلیف کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رؤیا وکشوف اور الہامات پر کبھی فخر نہ کرو

خدا کے فعل پر اپنا فخر جاننا اور خوش ہونا جاہل کا کام ہے

"کسی کو ایک خواب آجائے یا چند الفاظ زبان پر جاری ہوجائیں تو وہ سمجھتا ہے کہ میں اب ولی ہوگیا ہوں۔ یہی نقطہ ہے جس پر انسان دھوکا کھاتا ہے۔ خواب تو چوہڑوں۔ چماروں اور کنجروں کو بھی آجاتے ہیں اور سچے بھی ہوجاتے ہیں۔ ایسی چیز پر فخر کرنا تو لعنت ہے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کو چند خوابیں آگئی ہیں اور وہ سچی بھی ہوگئی ہیں۔ مگر اس سے کیا بنتا ہے۔ کیا سخت پیاس کے وقت ایک شخص کو دو چار قطرے پانی کے پلائے جائیں تو وہ بچ جائے گا۔ ہرگز نہیں بلکہ اس کی طپش اور بھی بڑھے گی۔ ایسا ہی جب تک کہ کسی انسان کو پوری مقدار معرفت کی اپنی کیفیت اور کثرت کے ساتھ حاصل نہ ہو تب تک یہ خوابیں کچھ شے نہیں۔ انسان کی عمدہ اور قابلِ تشفی وہ حالت ہے کہ وہ عملی رنگ میں درست اور صاف ہو اس کی عملی حالت خود اس پر گواہی دے۔ خدا تعالےٰ کے برکات اور زبردست خوارق اس کے ساتھ ہوں اور ہر دم اس کی تائید کرتے ہوں۔ تب خدا اس کے ساتھ ہے اور وہ خدا کے ساتھ ہے۔ ... ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہیئے کہ ایسی باتوں سے دل ہٹالیں۔ قیامت کے دن خدا تعالےٰ ان سے یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کو کس قدر الہام ہوئے تھے یا کتنی خوابیں آتی تھیں بلکہ عمل صالح کے متعلق سوال ہوگا کہ کس قدر نیک عمل تم نے کئے ہیں۔ الہام وحی تو خدا تعالےٰ کا فعل ہے کوئی انسانی عمل نہیں۔ خدا کے فعل پر اپنا فخر جاننا اور خوش ہونا جاہل کا کام ہے"

(اخبار بدر جلد ۲ نمبر ۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ تبوک ۱۳۴۷ ہش

یورپ میں نشہ آور چیزوں کا بڑھتا ہوا استعمال

اسلام ہی دنیا کے سامنے ایک زندہ خدا۔ زندہ رسول اور زندہ کتاب کا نمونہ پیش کر سکتا ہے۔ مغربی اقوام کی روح بلکہ کہنا چاہئیے کہ تمام انسانوں کی روح ایک زندہ مذہب کی تلاش میں ہے۔ لیکن جب متلاشیان حق مختلف مذاہب کا جائزہ لیتے ہیں تو ان کو کسی مذہب میں زندگی کی رمق نہیں ملتی۔ زیادہ تر مذاہب فلسفیانہ رنگ میں یا توہمات کی صورت میں موجود رہ گئے ہیں۔ ان کے ماننے والے زندہ خدا کا چہرہ نہیں دکھا سکتے۔ لیکن اسلام کا دعوے ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے رہے ہیں جو زندہ خدا کا چہرہ دکھاتے رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا وعدہ کہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ہر زمانہ میں پورا ہوتا رہا ہے۔ اور مجددین اللہ تعالےٰ کے پیغام کو ہمیشہ تازہ کرتے رہے ہیں اور اللہ تعالےٰ کی قدرتوں کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس زمانہ میں اس غرض کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔ کہ مردہ دلوں میں از سر نو خدا تعالےٰ کی روح پھونک کر زندہ خدا سے ملاقات کرا دیں۔ الہام۔ کشف اور رؤیا وہ ذرائع ہیں جو انسان کو خدا تعالےٰ سے ہمکلام کر سکتے ہیں۔ اور انسان وہ مشاہدہ اور تجربہ کر سکتا ہے۔ جس کا مطالبہ آج کل کی سائنسی ذہنیت کر رہی ہے۔

جو لوگ زندگی سے فرار کرتے ہیں اور ذہنی خلا کو نشہ آور اشیاء کے استعمال سے پُر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ اس حقیقت سے دوچار ہوں جس سے اسلام انہیں دوچار کرانا چاہتا ہے تو ان میں حقیقت پسندی کی روح بیدار ہو جاتی۔ اور وہ یقیناً بجائے زندگی سے فرار کا رویہ اختیار کرنے کے زندگی کے لمحہ لمحہ سے وہ حظ اٹھانے لگیں جو نشہ کی ترنگ میں کبھی ان کو حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ نشہ مصنوعی اور عارضی ہوتا ہے۔ جو اتر جاتا ہے تو زندگی سے اور بھی بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جو نشہ اسلام کی حقیقت نمائی پلاتی ہے وہ دائمی ہے جو کبھی نہیں اترتا۔ جو زندگی سے فرار کی بجائے حقیقی طور پر زندگی کو دلچسپ بنا دیتا ہے۔ اور انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ایسا سرشار ہو جاتا ہے۔ کہ دنیا کے لئے اس کی زندگی نعمت غیر مترقبہ بن جاتی ہے۔ چنانچہ اسلام نے سینکڑوں نہیں ہزاروں، ہزاروں نہیں۔ لاکھوں۔ کروڑوں انسان ایسے پیدا کئے ہیں جو زندگی میں بھرپور حصہ لینے کے ساتھ ساتھ دنیا کے لئے "خیر کثیر" بن کر رہے ہیں۔

الغرض جب تک دنیا اسلامی اصولوں کی طرف نہ آئے گی۔ اس میں ایسے ہی لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جو مادہ پرستی کے سمندر میں غرق ہوں گے جو کسی نہ کسی دن اپنی نادانی سے ان قدرتی طاقتوں کا جن پر ان کو قابو ہے غلط استعمال کر کے کرۂ ارضی بلکہ ممکن ہے نظام شمسی ہی کو تباہ کر کے رکھ دیں۔ ان قوتوں کا جن پر آج انسان نے تصرف پا لیا ہے بہتر استعمال صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ انسان تمام طاقتوں کے منبع کے سامنے سجدہ ریز ہو جائے۔ اور اپنی خودی کو ترک کر دے۔ ورنہ دنیا کے لئے بہت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

مغرب سے "ہپیز" کا خروج مغرب کی بے خدا تہذیب پر گویا فطرت کا ایک بھرپور طمانچہ ہے۔ یہ ردِ عمل ہے اس بے احساس مشینی زندگی کا جس کی طرف مغرب دنیا کو گھسیٹ رہا ہے۔

دوسری طرف یہ ردِ عمل ہے ان مذہبی اجارہ داروں کے طرز عمل کا جو اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کے سمندر میں ایسے بھنور بن کر بیٹھ گئے ہیں۔ جو زندگی کی کشتیوں اور انسانیت کے جہازوں کو ہڑپ کر جاتے ہیں۔ جنہوں نے دینِ حق کو رسومات کے گیندوں میں تبدیل کر دیا ہوا ہے۔ جو انسانوں کے اعضائے رئیسہ میں اپنی جڑیں گاڑ دیتے ہیں۔ اور انہیں قبروں کے اندر پناہ لینے پر مجبور کر دیتے ہیں ؎

مقامِ ناصر

فطرت کے مقاصد کا نمائندہ ہے ناصر
تاریخ کے ہر دور میں تابندہ ہے ناصر

کافور ہوئی ظلمتِ جاں جس کی ضیا سے
اسلام کا وہ ماہِ درخشندہ ہے ناصر

آنکھوں میں لئے مستیٔ عرفان ہے ناصر
سینے میں لئے دولتِ قرآن ہے ناصر

ملتا ہے ثمر جس کی دعاؤں کو اثر کا
لاریب کہ وہ صاحبِ ایمان ہے ناصر

آئینۂ انوارِ رُخِ یار ہے ناصر
قربانِ رہِ احمدِ مختار ہے ناصر

خیرہ ہیں جسے دیکھ کے عالم کی نگاہیں
اِس عہد کا وہ گوہرِ شہوار ہے ناصر

سرمایۂ صد خوبی و احسان ہے ناصر
اسکندرِ اقلیم دل و جان ہے ناصر

لے جاتا ہے جو کعبہ کو ربوہ کی دعائیں
اس قافلۂ دل کا حدی خوان ہے ناصر

احمد کے خد و خال کی تنویر ہے ناصر
اسلام کی منہ بولتی تصویر ہے ناصر

چھیڑا تھا جسے مصلح موعود نے شیدا
اس نغمۂ جاں بخش کی تفسیر ہے ناصر

کاشانۂ احمد میں چراغاں ہی رہے گا
اسلام کا ہر نقش نمایاں ہی رہے گا
جس قافلۂ شوق کا سالار ہے ناصر
وہ قافلۂ شوق خراماں ہی رہے گا

(شیدا گجراتی)

حضرت نواب محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

(مکرم محمود احمد صاحب سنوری کوئٹہ)

(۳)

شریعت کی پابندی

ایک دن شام کے وقت جودھپور ریلوے سٹیشن پر یہ عاجز چہل قدمی کر رہا تھا کہ مجھے ریلوے سٹیشن پر غیر معمولی چہل پہل کا احساس ہوا۔ پولیس کے بھی خاص انتظامات نظر آئے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اجمیر شریف سے راجپوتانہ کے گورنر صاحب تشریف لا رہے ہیں اور ہز ہائینس مہاراجہ جودھپور بنفسِ نفیس اپنے وزراء کی معیت میں ان کا استقبال کرنے کے لئے ریلوے سٹیشن پر آنے والے ہیں۔ مجھے بھی گورنر صاحب کے استقبال کا نظارہ دیکھنے کا شوق ہوا۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہز ہائینس اور وزراء تشریف لے آئے اور حضرت نواب صاحب بھی ہز ہائینس کے ہمراہ تھے اتنے میں گاڑی بھی پہنچ گئی اور ہز ہائینس نے بڑھ کر گورنر صاحب کا استقبال کیا اور ان کے بعد وزیر اعظم نے ان کو خوش آمدید کہا۔ گورنر صاحب کے ساتھ ان کی لیڈی تھیں جو گورنر صاحب سے پہلے وزراء سے باری باری ہاتھ ملا کر آگے بڑھ جاتی اور پھر گورنر صاحب ہاتھ ملاتے۔ جب لیڈی حضرت نواب صاحب رضی اللہ عنہ کے سامنے آئی تو اس نے خود ہی بجائے ہاتھ ملانے کے صرف ہاتھ کے اشارہ سے سلام کیا اور سب سے زیادہ دیر تک حضرت نواب صاحب سے باتیں کرتی رہی۔ جب وہ آگے بڑھی تو گورنر صاحب نے حضرت نواب صاحب رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کیا۔ میں نے یہ کیفیت دیکھی تو میری حیرانی کی انتہا نہ رہی کہ لیڈی نے ہر شخص سے مصافحہ کیا مگر حضرت نواب صاحب سے صرف سلام پر اکتفا کیا حالانکہ دیر تک آپ سے باتیں بھی کرتی رہی ہے۔ اگلے دن صبح سویرے حضرت نواب صاحب کے ڈرائیور حافظ صاحب سے ملا اور اس واقعہ کا تذکرہ ان سے کیا۔ حافظ صاحب نے بتایا کہ حضرت نواب صاحب احکامِ شریعت کی پابندی کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں اور ساتھ ہی نظم و ضبط کا بھی انہیں مکمل احساس ہوتا ہے۔ کسی کی دل شکنی بھی انہیں گوارا نہیں ہوتی اس لئے وہ تمام متعلقہ انگریز افسران کو مقررہ ملاقات سے قبل اطلاع بھجوا دیتے ہیں کہ ان کے نزدیک اسلامی اصولوں کے تحت غیر محرم عورت سے ہاتھ ملانا جائز نہیں۔ اس طرح متعلقہ افراد بھی پوری طرح صورتِ حال سے باخبر ہوتے ہیں اور کوئی بدمزگی بھی پیدا نہیں ہوتی۔ آپ کے پُر جلال چہرہ سادہ سی دستار آپ کی مومنانہ شان کو چار چاند لگا دیتی تھی۔ اعلیٰ سے اعلیٰ حاکم بھی آپ کی باوقار شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتی۔

آپ حد سے زیادہ خلیق و ملنسار اور بے انتہا محبت کرنے والے انسان تھے۔ ہر ایک سے ہمدردانہ سلوک روا رکھتے۔ آپ کے پاس کثرت سے مہمان آتے مگر آپ خندہ پیشانی سے ان کو ہمیشہ خوش آمدید کہتے اور ان سے نہایت مشفقانہ برتاؤ کرتے۔ آپ ہمیشہ نوجوانوں کو ترقی کی طرف گامزن رہنے کی تلقین فرماتے رہتے اور ایسی مثالیں پیش فرماتے کہ میں نے اپنی محنت، کام کی لگن اور قابلیت کی بدولت نائب تحصیلداری سے ترقی کر کے صرف پانچ سال کے قلیل عرصہ میں تحصیلداری اور بعدہٗ ڈپٹی کمشنر کا عہدہ حاصل کیا اور اس کے بعد وزیر اعظم مالیر کوٹلہ اور ریونیو منسٹر جے پور اور جودھپور کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوں۔

آپ نہایت پاکیزہ اور سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ایک با اصول انسان تھے۔

حضرت نواب محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ اپنی جد و جہد زندگی کے آغاز کی مثال دے کر نوجوانوں کو اعلیٰ ترین مقام کو حاصل کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ آپ بتایا کرتے تھے کہ میں نے اس زمانے میں میٹرک پاس کیا جب کوئی شاذ و نادر ہی انگریزی تعلیم کی طرف توجہ دیتا تھا اور جب میں میٹرک پاس کر کے گھر آیا تو میری والدہ صاحبہ محترمہ سے گاؤں کی ایک عورت نے طنز کی کہ تم تو ایسے خوشی منا رہی ہو جیسے تمہارا بیٹا تحصیلدار یا ڈپٹی کمشنر بن جائے گا۔ اس طنز کا میری زندگی پر بہت اچھا اثر پڑا اور میں نے دل میں مصمم ارادہ کر لیا کہ میں ڈپٹی کمشنر بن کر دکھاؤں گا چند روز بعد ہی میں اپنے ضلع کے انگریز حاکم سے ملا اور اس سے ڈپٹی کمشنر بننے کی خواہش ظاہر کی انگریز حاکم بے حد خلیق اور ہمدرد نکلا۔ اس نے پٹوار اور قانون گوئی کا کام سیکھنے کے لئے میرے متعلق احکامات صادر فرمائے اور ان کاموں کی تربیت کی تکمیل کے بعد مجھے نائب تحصیلدار لگا دیا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں اپنی محنت قابلیت حسن کارکردگی اور ایمانداری کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتا ہوا ڈپٹی کمشنر کے عہدہ پر جا پہنچا۔ یہ اس زمانے کے لحاظ سے بہت بڑی ترقی تھی۔

حضرت نواب صاحب مرحوم ریاست جودھپور میں ایک نہایت ہی نیک ایماندار منصف مزاج حاکم سمجھے جاتے تھے۔ آپ کی تمام ریاست میں حکام اور رعایا دلی عزت کرتی تھی۔ ہز ہائینس مہاراجہ جودھپور آپ کی حد سے زیادہ عزت و تکریم کرتے تھے کیونکہ وہ آپ کو ایک بے ضرر عادل اور فرشتہ خصلت انسان سمجھتے تھے۔

احمدی نوجوانوں کے لئے حضرت نواب صاحب مرحوم کی ذات ایک عظیم نمونہ ہونا چاہئے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو نواب صاحب مرحوم کی صفات کو اپنانے اور ان کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔

جب کبھی مجھے حضرت نواب محمد دین صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد آجاتی ہے تو آپ کی بلندیٔ درجات کے لئے دلی دعا نکلتی ہے اور آپ کی موجودہ اور آئندہ نسلوں کی دینی و دنیاوی ترقی اور آپ کے خاندان پر بے شمار فضل اور رحم کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے جملہ افرادِ خاندان کو آپ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونیوالے طلبہ و طالبات کے لئے

ضروری اعلان

پانچ سال متواتر شرکت کرنیوالوں کے لئے خاص سند

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو طالب علم (یا طالبۂ علم) مرکز میں ہر سال منعقد ہونے والی فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں متواتر پانچ سال شامل ہو کر امتحانات میں کامیاب ہوگا اسے حضور ایدہ اللہ کے دستخطوں سے ایک خاص سند دی جائے گی۔ پانچ سال کا عرصہ اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس عرصہ میں چھ پارے ہر سال کے حساب سے قرآن مجید کا ایک دور مکمل ہو جائے گا۔ احباب کو چاہیئے کہ اس سکیم میں شمولیت فرمائیں۔ جو طلبہ یا طالبات گزشتہ دو سال میں شمولیت اختیار کر کے امتحان میں کامیاب ہو چکے ہیں وہ اپنے موجودہ مکمل پتہ سے مطلع فرماویں تا دفتر کا ریکارڈ مکمل رہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد (تربیت)

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کے سالانہ تربیتی اجتماع کی مختصر روداد

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۶۸-۸-۱۶ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ بمقام گوٹھ نتھے خاں زیر صدارت مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب مرکزی نمائندہ و ناظم اعلیٰ انصار اللہ مجالس سابق سندھ نے عہد انصار اللہ دہرایا اور دعا کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سندھ نے درس قرآن کریم دیا۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی حلقہ نے درس حدیث صلعم اور مکرم مولوی سردار احمد صاحب خادم نے درس ملفوظات دیا۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ انصار اللہ مرکزیہ نے کشتی نوح سے ہماری تعلیم پڑھ کر سنائی۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ عالیہ نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی اور یہ پہلا اجلاس نماز مغرب اور کھانے کے لئے برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب ½۸ بجے شب شروع ہوا۔ اس اجلاس میں مستورات کے لئے بھی پردہ کا انتظام تھا کیونکہ قریبی مجالس سے کچھ مستورات بھی تشریف لائی ہوئی تھیں۔ تلاوت کلام پاک کے بعد نظم سنائی گئی۔ اور پھر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی "انصار اللہ کے ذمہ داریاں" کے موضوع پر ٹیپ شدہ تقریر سنائی گئی اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے سیرۃ النبی صلعم کے موضوع پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ ہر خیر رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع سے حاصل ہو سکتی ہے اور آپ کے اُسوہ کو اپنانے کے لئے مقدور بھر سعی کرنا ہر احمدی مرد عورت اور بچے کا فرض ہے۔ یہ اجلاس ۱۰ بجے شب ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس پونے چار بجے صبح سپیدہ سحری سے شروع ہوا۔ نماز تہجد باجماعت اور نماز فجر کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے درس قرآن کریم دیا آپ کے بعد مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے درس حدیث دیا۔ اس کے بعد مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب ناظم اعلیٰ نے "ذکر حبیبؑ" کے موضوع کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد واقعات سنائے جو احباب کے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوئے یہ اجلاس ساڑھے چھ بجے اختتام پذیر ہوا۔

چوتھا اجلاس زیرِ صدارت مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب مرکزی نمائندہ و ناظم اعلیٰ انصار اللہ ½۹ بجے صبح منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک ونظم کے بعد ٹیپ ریکارڈ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع کی آخری تقریر سنائی گئی پھر تقریری مقابلہ ہوا جس میں انصار کے علاوہ خدام نے بھی حصہ لیا۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب نے "تسبیح و تحمید کی برکات" پر مضمون پڑھا۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے رسالہ انصار اللہ خریدنے کی تحریک فرمائی۔ احباب سے ۱۵ رسالوں کی نقد قیمت وصول ہو گئی۔ بعدہٗ مکرم فضل محمد خاں صاحب نے "ایک انتباہ" کا سندھی ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ پھر مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہم سے کیا چاہتے ہیں" کے عنوان سے ۴۰ منٹ تقریر فرمائی۔ مکرم ناظم صاحب انصار اللہ علاقائی نے انصار کو آئندہ سہ ماہی کے امتحان انصار اللہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت کی تحریک کی نیز ماہ ستمبر میں منائے جانے والے تربیتی ہفتہ کو کامیاب بنانے کی تلقین کی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی کامل صحت یابی اور آپ کے مقاصدِ عالیہ کی کامیابی کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا جس نے اپنے فضل سے اجتماع کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمایا۔ پھر خاکسار نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے عہد دہرایا اور دعا پر یہ بابرکت اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

اس اجتماع میں ضلع خیرپور کی مندرجہ ذیل مجالس نے بھرپور تعاون فرمایا۔ گوٹھ نتھے خاں۔ گوٹھ غلام محمد۔ گوٹھ نسیح دین۔ دیہہ مردڑہ۔ جماعت صوبہ ڈیرہ۔ ضلع خیرپور کی مجالس کے علاوہ ضلع نواب شاہ کی مندرجہ ذیل مجالس کے احباب بھی شاملِ اجلاس ہوئے۔ باندھی۔ گوٹھ شاہ دین۔ کمال ڈیرہ۔ قمر آباد۔ سکھر شہر۔

اجتماع کے لئے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نتھے خاں صاحب نے بہت محنت سے کام کیا۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔ اس کے علاوہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب۔ چوہدری جلال الدین صاحب اور چوہدری سلطان علی صاحب نے بھی بہت کام کیا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

خدام الاحمدیہ کے ممبران نے بھی پورے شوق سے ہر قسم کی خدمت انجام دی اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع کی برکات کو تادیر قائم رکھے۔

خاکسار ناظم انصار اللہ
ضلع خیرپور

مجلس ارشاد کا پروگرام

سولہ بڑی جماعتوں کے لئے لازمی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرما چکے ہیں کہ جس طرح مرکز میں مجلس ارشاد مرکزیہ کے زیر اہتمام تقاریر ہوتی ہیں اسی طرح حسب ذیل دس بڑی جماعتوں میں بھی تقاریر ہوا کریں۔

(۱) کراچی (۲) ملتان (۳) ساہیوال
(۴) لاہور (۵) سیالکوٹ (۶) راولپنڈی
(۷) پشاور (۸) ڈھاکہ (۹) سرگودھا
(۱۰) لائل پور۔

ان جماعتوں کے امراء اور مربی صاحبان اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ مرکز کے پروگرام کے مطابق اپنے اپنے ہاں اجلاس کراتے رہیں اور اس کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجواتے رہیں۔ اب ایک تازہ ارشاد میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس پروگرام کو مندرجہ ذیل چھ اور جماعتوں کے لئے بھی ضروری قرار دے دیا ہے جن کے نام یہ ہیں:۔

(۱) کوئٹہ (۲) گجرات (۳) گوجرانوالہ
(۴) حیدرآباد (۵) چٹاگانگ (۶) برہمن بڑیہ

ان جماعتوں کے امراء اور مربی صاحبان کا بھی فرض ہے کہ مرکز کے مقررہ پروگرام کے مطابق جس کا اعلان الفضل میں ہو چکا ہے باقاعدہ اجلاس منعقد کرائیں اور رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجواتے رہیں۔ امید ہے کہ احبابِ جماعت حضور کے ارشادات کی تعمیل کرتے ہوئے اس علمی تربیت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ پاکستان

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینجر)

دس سالہ ترقی کا جائزہ

اقتصادی میدان میں پاکستان کی غیر معمولی ترقی

گزشتہ دس سال کے دوران پاکستان نے اقتصادی میدان میں جو کامیابیاں حاصل کی ہیں وہ دنیا بھر میں مشہور ہیں اس کی اقتصادی ترقی کو ایک نمایاں کامیابی کی مثال کے طور پر سراہا جاتا ہے۔ مستقبل کا ذکر کرنے سے پہلے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ مختصراً اس حاصل شدہ ترقی کا جائزہ لیا جائے۔

اس ضمن میں جو بات سب سے زیادہ مشہور ہے وہ یہ ہے کہ پاکستان کے لوگ اور پاکستان کی حکومت ترقی کے زبردست خواہاں ہیں اور ترقی حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنے سے گریز نہیں کرتے پاکستان میں گھریلو بچتوں کی بڑھتی ہوئی شرح برآمد کی ترقی میں اس کی اضافی کامیابی اور غذا میں خود کفالت اس کی ترقیاتی کوشش کی اہمیت واضح کرتے ہیں۔

بیرونی دنیا کی دلچسپی کی ایک وجہ پاکستانی معیشت میں عملی اور حقیقی تبدیلی ہے جو کہ پاکستان کی ترقیاتی پالیسی کا خاصہ ہے۔ پاکستان میں کل سرمایہ کاری میں سرکاری شعبہ کا حصہ زیادہ ہے۔ بعض سوشلسٹ ملکوں سے بھی زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ پاکستان میں صنعت تجارت اور زراعت میں نجی سرمایہ کاری کے لئے کافی گنجائش رکھی ہے۔

پاکستان میں مصنوعات کی پیداوار میں اضافے کی شرح دنیا کی تیز ترین شرحوں میں سے ہے۔ اگرچہ اس کی ابتداء نیچی بنیاد سے کی گئی ہے نجی ٹیوب ویلوں میں جراثیم کش [illegible] اور پھول پاتیوں اور دوسری متعلقہ اشیاء نے دنیا بھر کے زرعی ماہرین کی توجہ اپنی طرف مبذول کی ہے

پاکستان میں گزشتہ پندرہ سالوں میں منصوبہ بندی پر عمل درآمد کرنے کے جو طریقے اختیار کئے ہیں وہ غالباً کم ترقی یافتہ دنیا میں موثر ترین طریقے ہیں۔ دنیا کے بیشتر ملکوں میں پنجسالہ منصوبے تیار کئے جاتے ہیں۔ لیکن منصوبے پر مقرر کردہ حدوں اور درحقیقتاً حاصل شدہ حدوں میں عموماً جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ ان وجوہات میں سے ایک ہے جن کی بناء پر اس وقت منصوبہ بندی کی اہمیت خاص کم ہے اس کے برعکس پاکستان کا معاملہ مختلف ہے یہاں منصوبے میں جو ہدف مقرر کیا جاتا ہے اسے حقیقتاً کا جامہ پہنایا جاتا ہے۔

پاکستان کا ترقیاتی تجربہ بیرونی دنیا کے لئے نہایت دلچسپی کا حامل رہا ہے۔ اس کی کئی اور بھی وجوہات ہیں لیکن یہ اسباب بہت اہمیت رکھتے ہیں مزید ترقی کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ پاکستان کی قیادت ایک ایسی حکومت کے ہاتھوں میں ہے جو اقتصادی ترقی کو اپنے مقاصد میں اولیت دیتی ہے نیز تمام وسائل سے بیرونی امداد کے حصول کو بھی اس طرح اہمیت دیتی ہے کہ اگر اس میں بہت زیادہ اضافہ نہ ہو تو اس میں بہت زیادہ کمی بھی نہ ہو

پاکستان میں حال ہی میں زرعی پیداوار کی شرح میں بے حد اضافہ ہو چکا ہے لیکن یہ شرح پیداوار میں مسلسل قائم رکھنے زیادہ پیداوار دینے والے بیج پھیلانے اور وافر پانی اور کھاد اور سازوسامان اور جراثیم کش ادویہ کی بدولت ہی برقرار رکھی جا سکتی ہے یہ کام آئندہ چند برسوں میں کیا جا سکتا ہے۔ اس عرصہ کے بعد پاکستان کو پانی کے استعمال اور فصل کی کاشت کے نئے طریقوں سے استفادہ کے لئے خود کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ بنیادی اور عملی . . . .
تحقیق کی جا سکتی ہے۔ لیکن پاکستان کو مناسب تجرباتی سٹیشنوں کی ضرورت ہے اور تربیت یافتہ زرعی ماہرین درکار ہیں تاکہ مقامی استعمال کے لئے یہ طریقے اختیار کئے جائیں۔ پاکستان جیسے قدرتی دولت سے مالا مال ملک میں زراعت کو اولاً ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل کارکنان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنا وعدہ سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دینی اور دنیوی برکات سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین۔

قبل ازیں بھی کئی کارکنان کی طرف سے گرانقدر عطایا کی ادائیگی مختلف نوٹوں میں شائع ہو چکی ہے۔ بہت سے کارکنان اپنے گرانقدر وعدہ جات کی باقساط ادائیگی کر رہے ہیں۔ ان کے وعدے پورے ہونے پر انشاء اللہ تعالیٰ ان کے اسماء گرامی بھی دعا کے لئے شائع کئے جائیں گے۔

۱۔ مکرم عبدالستار صاحب کارکن فضل عمر ہوسٹل ... ۷۵
۲۔ " محمد یعقوب صاحب مددگار کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ... ۱۰
۳۔ " امیر احمد صاحب پہریدار ... ۲۶
۴۔ " احمد دین صاحب ... ۲۶
۵۔ " صالح محمد صاحب ... ۲۰
۶۔ " محمد اکرم صاحب پہریدار ... ۲۶
۷۔ " عبدالرشید صاحب منہاس کارکن دفتر اصلاح و ارشاد ... ۶۰
۸۔ " عبدالرحمان صاحب دہلوی " امور عامہ ... ۳۰
۹۔ محترمہ استانی امۃ الحنان صاحبہ قمر نصرت گرلز ہائی سکول ... ۱۰۰
۱۰۔ " " مسعودہ اکمل صاحبہ " " ... ۵۰
۱۱۔ " " رشیدہ ثروت صاحبہ " " ... ۱۵
۱۲۔ " " جمیلہ ثروت صاحبہ " " ... ۱۵
۱۳۔ " " طیبہ صدیقہ صاحبہ " " ... ۱۰۰
۱۴۔ " " کنیز فاطمہ صاحبہ " " ... ۷۰
۱۵۔ " " سردار بیگم صاحبہ " " ... ۱۰۰
۱۶۔ " " بلقیس بیگم صاحبہ " " ... ۱۰۰
۱۷۔ " " محمودہ بیگم صاحبہ ... ۵

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی سالانہ تربیتی کلاس

امسال بفضل تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی سالانہ دو روزہ تربیتی کلاس بعد نماز عصر بروز ہفتہ مورخہ ۷/۹/۶۸ شروع ہو کر بروز اتوار مورخہ ۸/۹/۶۸ نماز مغرب تک جاری رہے گی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے توقع ہے کہ افتتاحی خطاب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور فرما دیں گے۔ ہفتہ کی رات کے اجلاس عام کی صدارت محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرمائیں گے اس اجلاس میں محترم مولوی محمد منور صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ۔ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور محترم مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ تقاریر فرمائیں گے۔ اتوار کو دس بجے قبل دوپہر محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور خدام کے علمی سوالات کے جوابات دیں گے۔ اسی دن شام کو الوداعی خطاب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔

مجلس لاہور و اردگرد کی نزدیکی مجالس کے خدام اور اطفال بھائیوں سے درخواست ہے کہ خدا اور اس کے رسول کی باتیں سننے اور سنانے کے اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور کثرت سے شامل ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظم تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے لئے مرکز میں تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۰ تبوک (ستمبر) ہے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات
کی وصولی کیلئے
امراء اضلاع فوری توجہ فرماویں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۲۶ وفا (جولائی ۱۳۴۷ ہش) میں مقامی جماعتوں کے عہدیداران کو تاکید فرمائی ہے کہ وہ سال رواں میں جو فاؤنڈیشن کی تحریک کا تیسرا سال ہے اور آخری سال ہے تمام وعدہ کنندگان احباب سے سو فیصدی وصولی کریں۔

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف امراء اضلاع کی خدمت میں اس تاکید پر چٹھیاں بھجوائی گئی ہیں کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کی جماعتوں کے عہدیداروں کو اپنے اپنے وعدہ کنندگان سے موعودہ رقوم سو فیصدی کا جلد وصول کرنے کے لئے بار بار تاکید فرماویں۔ امید ہے جملہ امراء اضلاع نے ان چٹھیات پر عمل درآمد شروع کر دیا ہوگا۔ چند امراء اضلاع کی طرف سے دفتر ہذا کی ان چٹھیات کے پہنچنے کی اور اپنی طرف سے ان پر مرتب کردہ پروگرام کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مثلاً محترم امیر صاحب ضلع لائلپور، سیالکوٹ، پشاور، جہلم، بہاولپور وغیرہ جن امراء اضلاع نے ابھی تک اس بارہ میں دفتر ہذا کو اطلاع نہیں دی۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ مہربانی وہ فوری طور پر مطلع فرما دیں کہ انہوں نے دفتر ہذا کی ان چٹھیوں پر کیا قدم اٹھایا ہے۔ بہر حال جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی ہے۔ جملہ عہدیداران جماعت فضل عمر فاؤنڈیشن کے بقایا جات سال رواں میں سو فیصدی وصول کرنے کے لئے اپنی ذمہ داری کو پوری جدوجہد کے ساتھ کامیابی کے ساتھ سرانجام دے کر حضور ایدہ اللہ کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے جزائے خیر کے مستحق بنیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشادات عالیہ حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے اور اس ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کیلئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ میں شروع سے بتاتا چلا آ رہا ہوں کہ تحریک جدید کا کام وسیع کرنے کے لئے ہمارے پاس روپیہ نہیں اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دیدے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آ سکتا۔ جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اور وہ قلیل گذارہ پر جو ان کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہو، کام کریں ...... پس میں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمت کر کے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اس طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزت کی حفاظت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔"

(وکالت دیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے وقف زندگی طلبہ کا انٹرویو ان شاء اللہ مورخہ ۱۷ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۶۸ء صبح ۷ بجے دفتر وکالت دیوان میں لیا جائے گا۔ داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا شرط ہے۔ ایف اے۔ بی اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جا سکتے ہیں۔ جو نوجوان اپنی زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں فوری طور پر وکیل الدیوان تحریک جدید کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وقف عارضی کی ایک برکت

وقف عارضی ایک بابرکت تحریک ہے۔ ہر واقف اپنے اپنے اخلاص و استعداد کے مطابق علمی عملی اور روحانی لحاظ سے جہاں دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ خود بھی مستفیض ہوتا ہے۔ ذیل میں ایک واقعہ لکھتا ہوں۔ اگر ہر واقف عارضی وقف عارضی کی قیود و شرائط کی روشنی میں اس طرح اپنا محاسبہ کرے تو یہ طریق بہت حد تک اس کی اپنی اصلاح و تربیت کا موجب ہو سکتا ہے اور اس تحریک کا ایک یہ مقصد بھی ہے کہ واقفین علمی و عملی لحاظ سے ترقی کریں۔

حکیم مقبول احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے امسال پہلی دفعہ وقف کیا اور مقررہ مقام پر ایک دن پہلے ہی چلے گئے۔ واپسی پر جب مجھے ملے تو انہوں نے ملتے ہی مجھے مبارک دی۔ کہ آپ حقہ چھوڑنے کی تحریک کرتے رہتے تھے۔ میں نے حقہ چھوڑ دیا ہے۔ اور یہ وقف عارضی کی پہلی اور بڑی برکت مجھے نصیب ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں ۲۵ سال سے حقہ نوشی کرتا تھا۔ اکثر اپنے مہربان بھائیوں اور بزرگوں نے حقہ نوشی ترک کرنے کی تحریک کی۔ لیکن مجھے اس کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ اور یہ کام بہت مشکل معلوم ہوتا تھا۔ نفس کئی بہانے بتاتا تھا۔ آخر وہ وقت آ گیا۔ کہ میں اس لعنت سے بچ گیا۔ وہ اس طرح کہ جس دن میں وقف عارضی کے سلسلہ میں چک ۲۳۳ دھیروکے پہنچا۔ تو ایک دوست حقہ لے کر آئے۔ اور میں نے پیا۔ اگرچہ میں اپنا سامان بھی لے کر گیا تھا۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ حقہ چھوڑنے پر مجبور کیا وہ وقف عارضی کی یہ شرط یا قید تھی۔ کہ کسی مقامی دوست سے کچھ کھانا پینا نہیں۔ اور نہ ان کی تکلیف کا موجب بننا ہے۔ اس شرط کے ذہن میں آنے سے میرے دل میں شدت سے یہ احساس پیدا ہوا۔ کہ ان کے ساتھ حقہ پینا بھی اس شرط یا قید کی مد کے خلاف ہے۔ اور یہ خلاف ورزی میری حقہ نوشی کی عادت کے نتیجہ میں ہو رہی ہے۔ جس کو میں معمولی سمجھ کر نظر انداز کر رہا ہوں۔ اس خیال کے ساتھ ہی دل میں سخت ندامت پیدا ہوئی۔ اور میں نے حقہ کا رخ دوسری طرف پھیر کر عزم کیا کہ حقہ نہیں پیئوں گا۔ اس طرح میں نے اس بیماری سے نجات حاصل کی۔ اور یہ وقف عارضی میرے لئے بہت بڑی برکت کا موجب ہوا۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح کو صحت و سلامتی سے کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔ جو ہمارے تزکیہ کے لئے تدابیر سوچتے رہتے ہیں۔"

حکیم صاحب ایک مخلص نوجوان ہیں۔ ان کی شادی ہوئے عرصہ ہو گیا ہے۔ اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک و صالح اولاد عطا فرمائے۔ جو دینی و دنیاوی لحاظ سے اسلام و احمدیت اور والدین کی عزت کا موجب ہو۔ آمین

(بشیر احمد قمر گوجرہ ۱۲ ظہور ۱۳۴۷ ہش)

تعلیم الاسلام مڈل سکول کا شاندار نتیجہ

"احباب جماعت کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ امسال تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر کے سترہ طلباء امتحان میں شریک ہوئے تھے جن میں سے ۱۶ طلباء کامیاب ہوئے۔ مذکورہ بالا کامیاب طلباء میں سے ۹ طلباء نے خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے وظائف حاصل کئے ہیں اور ضلع بھر میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ سٹاف ممبران سکول کو صحیح طور پر کام کرنے اور اس سے بھی بڑھ کر نتائج پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام مڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے برادر نسبتی عزیزم ملک رفیع احمد صاحب ابن ملک محمد شفیع صاحب مرحوم آف لائلپور رجوملک محمد نذیر صاحب کے بھتیجے تھے کو مورخہ ۲۹ بروز جمعرات دن کے قریباً ۱۱ بجے ایک شخص نے گولی کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کی عمر صرف ۲۲ سال کی تھی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ والدہ، تین بھائی اور پانچ بہنیں ہیں۔ عزیزم مرحوم کی اچانک وفات سے سارے خاندان کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل اور اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(شیخ محمود احمد سعید واقف زندگی)

اعلانِ نکاح

مکرم منور احمد صاحب ایم ایس سی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ ابن مکرم میاں نذیر محمد صاحب دہلی دروازہ لاہور کا نکاح محترمہ شمیم پروین صاحبہ بنت محترم مولوی غلام حسین صاحب دہلی دروازہ لاہور کے ساتھ مبلغ چھ ہزار روپے مہر پر محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ نے مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں ۳۰ راگست ۱۹۶۸ء کو بعد نماز جمعہ پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر الدین احمد۔ احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ لاہور)

پتہ مطلوب ہے

مکرم کرم الٰہی صاحب ڈرائیور ولد قاضی عطاء الٰہی صاحب وصیت نمبر ۷۹۹۰ سابقہ ایڈریس فضل عمر ہسپتال ربوہ کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی شخص کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں تو فوری دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے ان ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام لے سکیں اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ بیمار ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (حکیم بشیر احمد چک ۲۸ ج ب طلوعہ گلی پور)

۲۔ میرے والد مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اف لالہ موسیٰ لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ الطاف احمد احمدی۔ ایمن مرچنٹس لالہ موسیٰ)

۳۔ عزیزم سید محمود احمد صاحب ابن سید مقبول حسن صاحب مرحوم شدید طور پر علیل ہیں اور ان دنوں ہسپتال میں داخل ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (سید احمد علی سیکرٹری جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

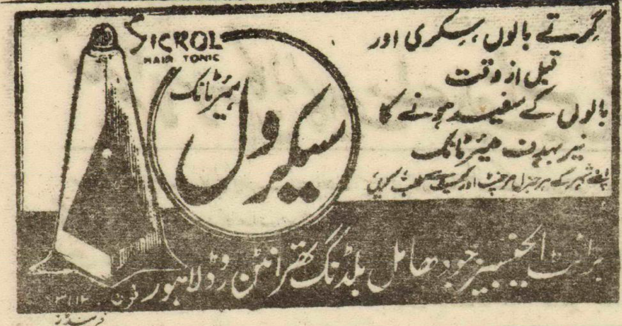

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ملتان کو ویسٹ پاکستان سٹینڈنگ ریٹ کمیٹی کے شیڈول آف ریٹس جلد سوم حصہ دوم کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۶ء سے کم یا زیادہ فی صد نرخ پر مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سالم اعداد میں ۲۸ ستمبر ۱۹۶۸ء کو دوپہر کے بارہ بجے تک ٹنڈر مطلوب ہیں۔

(۱) درجہ چہارم کے ملازمین کے ۱۶ یونٹ کوارٹروں کی فراہمی یعنی ایک یونٹ گلادالا میں، ۲ یونٹ راجہ رام میں، ۴ یونٹ شجاع آباد میں، ۲ یونٹ چک ۳۰ ایک یونٹ بچہ میں، ۲ یونٹ شیر شاہ میں، ۲ یونٹ مظفر آباد میں، ۲ یونٹ شام کوٹ میں ڈی آئی او ڈبلیو سیکشن ملتان میں۔
تخمیناً لاگت ۱۲۰۰۰ روپے، زر ضمانت ۲۲۰۰ روپے، مدت تکمیل ۶ ماہ

(۲) ملتان میں درجہ چہارم کے ملازمین کے لئے ۶ یونٹ سٹاف کوارٹروں کی فراہمی
تخمیناً لاگت ۸۴۰۰۰ روپے۔ زر ضمانت ۱۷۰۰ روپے۔ مدت مقررہ ۴ ماہ

(۳) شور کوٹ روڈ پر درجہ چہارم کے ۶ یونٹ سٹاف کوارٹرز
تخمیناً لاگت ۴۲۰۰۰ روپے زر ضمانت ۸۰۰ روپے مدت تکمیل ۳ ماہ

(۴) خانیوال میں درجہ چہارم کے ۱۵ یونٹ سٹاف کوارٹرز
تخمیناً لاگت ۱۰۵۰۰۰ روپے، زر ضمانت ۲۱۰۰ روپے مدت تکمیل ۶ ماہ

(۵) درجہ چہارم کے ۷ یونٹ سٹاف کوارٹرز یعنی ۳ یونٹ مظفر گڑھ میں، ۲ یونٹ لیہ میں۔ اور ۲ یونٹ دریا خان میں بھکر سب ڈویژن میں۔
تخمیناً لاگت ۴۹۰۰۰ روپے۔ زر ضمانت ۱۰۰۰ روپے اور مدت تکمیل ۳ ماہ

(۶) درجہ چہارم کے ۸ یونٹ سٹاف کوارٹرز کی فراہمی یعنی ایک یونٹ چیچہ وطنی روڈ، اور ۷ یونٹ خانیوال، ساہیوال سیکشن میں راجپوت نگر کے مقام پر
تخمیناً لاگت ۵۶۰۰۰ روپے زر ضمانت ۱۱۰۰ روپے مدت تکمیل ۳ ماہ

(۷) درجہ سوم کے ۶ یونٹ سٹاف کوارٹرز یعنی ایک یونٹ شجاع آباد میں ۵ یونٹ ملتان میں۔
تخمیناً لاگت ۱۱۴۰۰۰ زر ضمانت ۲۳۰۰ روپے مدت تکمیل ۶ ماہ

(۸) درجہ سوم ۶ یونٹ سٹاف کوارٹرز یعنی ۴ یونٹ خانیوال میں اور دو یونٹ شور کوٹ روڈ پر
تخمیناً لاگت ۱۱۴۰۰۰ زر ضمانت ۲۳۰۰ روپے مدت تکمیل ۶ ماہ

(۹) درجہ سوم کا ایک یونٹ سٹاف کوارٹر لیہ کے مقام پر
تخمیناً لاگت ۱۹۰۰۰ روپے، زر ضمانت ۴۰۰ روپے مدت تکمیل ۲ ماہ

(۱۰) بھکر سب ڈویژن میں درجہ چہارم کے کچے کوارٹروں کی پکے کوارٹروں میں تبدیلی،
تخمیناً لاگت ۵۴۰۰۰ روپے زر ضمانت ۱۱۰۰ روپے مدت تکمیل ۳ ماہ۔

فارم ڈویژنل آفس پی ڈبلیو آر ملتان کے ٹنڈرز اکاؤنٹس سیکشن سے ۲۸ اگست یا ۲۴ ستمبر ۱۹۶۸ء کے کام کے دنوں میں دن کے گیارہ بجے تک مل سکتے ہیں۔ دیگر شرائط و ضوابط بھی دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں ٹنڈر فارم صرف ان ٹھیکیداروں کے ہاتھ فروخت کئے جائیں گے جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں شامل ہیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں شامل نہیں ہیں وہ بھی ٹنڈر دے سکتے ہیں لیکن انہیں اپنے ٹنڈر کے ہمراہ ایسی اسناد اور دستاویزات منسلک کرنی ہوں گی جو ان کے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حالت کو ظاہر کریں، اور کسی گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہوں جن ٹنڈروں کے ساتھ مطلوبہ دستاویزات نہیں ہوں گی انہیں مسترد کر دیا جائے گا کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۶ء کو دفتری اوقات میں ڈویژنل آفس پی ڈبلیو آر ملتان کے ٹنڈرز اکاؤنٹس سیکشن میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

۱۹۶۸/۲۴/R-۱۷۱/۳۲۲

تعلیم الاسلام کالج کا ایف اے ایف ایس سی کا تفصیلی نتیجہ

امسال تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے ایف ایس سی نان میڈیکل کے امتحان میں ۴۵ طلبا شریک ہوئے تھے ان میں سے ۲۳ طلباء کامیاب ہوئے نتیجہ کی اوسط ۵۱ء۲۴ رہی۔ ایف ایس سی میڈیکل میں ۵۴ طلبا نے شرکت کی تھی۔ ان میں سے ۲۲ طلبا کامیاب قرار پائے۔ نتیجہ کی اوسط ۴۸ء۸ رہی۔ آرٹس گروپ میں ۹۰ میں سے ۴۸ طلبا کامیاب ہوئے اور نتیجہ کی اوسط ۵۳ء۳۳ رہی۔ نان میڈیکل گروپ کے طالب علم ملک مجیب الرحمٰن نے ۱۰۰۰/۷۸۷ نمبر حاصل کر کے بورڈ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے :-

نان میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	
۳۳۶۱۷	ملک مجیب الرحمٰن	۷۸۷	I
۳۳۶۱۸	حبیب الرحمٰن	۵۶۲	II
۳۳۶۱۹	عبدالحکیم عابد	۵۸۶	،،
۳۳۶۲۱	محمد سلیمان	۴۹۱	،،
۳۳۶۲۵	مرزا عبدالرحمٰن فاروقی	۴۳۳	III
۳۳۶۲۴	امتیاز احمد	۶۰۵	I
۳۳۶۳۲	رفیع احمد	۵۳۵	II
۳۳۶۳۵	اقتدار حسین	۵۰۷	،،
۳۳۶۳۶	محمد اسلم رانجھا	۵۱۵	،،
۳۳۶۳۸	نصر اللہ خان	۶۵۶	I
۳۲۶۴۰	محمد دین منگلا	۵۶۵	II
۳۳۶۴۳	ملک افضل حسین	۶۲۱	I
۳۳۶۴۴	منظور احمد	۶۰۶	،،
۳۳۶۴۵	نصر اللہ خان ناصر	۵۰۵	II
۳۳۶۴۸	نعیم احمد طاہر	۵۴۷	II
۳۳۶۴۹	منور احمد	۶۳۰	I
۳۳۶۵۱	چوہدری حلیم محمد	۴۹۲	II
۳۳۶۵۵	رشید احمد	۵۱۹	،،
۳۳۶۵۶	خالد امیر	۵۳۸	،،
۳۳۶۵۸	محمد خان سلیم	۵۵۶	،،
۳۳۶۶۷	اوصاف احمد	۴۹۰	،،
۳۳۶۶۹	محمد سلیمان	۴۹۳	،،
۳۳۶۷۱	مختار احمد	۴۶۶	،،

میڈیکل گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	
۳۲۴۳۴	وسیم احمد	۴۱۳	III
۳۲۴۳۷	انصر احمد	۵۲۱	II
۳۲۴۳۸	تنویر احمد	۵۰۳	،،
۳۲۴۴۱	طاہر عارف	۵۸۸	،،
۳۲۴۴۳	مظفر احمد	۵۴۰	،،
۳۲۴۴۵	کے ایچ انعام اللہ	۴۳۴	III
۳۲۴۴۷	محمد ابراہیم	۵۲۶	II
۳۲۴۵۰	شہباز علی	۵۱۱	،،
۳۲۴۵۱	طاہر محمود	۴۴۱	III
۳۲۴۵۲	ولی احمد طاہر	۵۸۷	II
۳۲۴۵۷	شعیب الرحمٰن	۶۵۲	I
۳۲۴۵۸	عزیز اللہ خان	۴۵۴	II
۳۲۴۶۱	مختار احمد چوہدری	۴۶۴	II
۳۲۴۶۲	محمد اصغر	۵۵۵	،،
۳۲۴۶۴	محمد اقبال احمد	۴۲۲	III
۳۲۴۶۵	عبدالحفیظ شیر	۵۶۱	II
۳۲۴۶۷	ارشاد محمود	۶۶۲	I
۳۲۴۶۸	محمد یونس	۴۴۱	III
۳۲۴۷۳	زبیر احمد	۵۲۰	II
۳۲۴۷۵	سعید اللہ	۵۰۸	،،
۳۲۴۷۶	منور احمد ناصر	۶۰۵	I
۳۲۴۷۹	غفور احمد	۴۵۸	II

آرٹس گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	
۳۷۴۹۹	سید عبدالکریم	۴۶۵	II
۳۷۵۰۲	معاذ اللہ خان	۴۲۶	III
۳۷۵۰۵	غلام فرید	۴۱۸	،،
۳۷۵۰۷	ریاض العزیز	۴۴۷	،،
۳۷۵۱۱	نذیر احمد	۴۰۹	،،
۳۷۵۱۶	محمد سعید خان	۴۲۵	،،
۳۷۵۱۷	ذوالفقار علی	۳۹۱	،،
۳۷۵۲۱	محمد قاسم	۴۴۹	،،
۳۷۵۲۲	نعیم احمد	۴۸۹	II
۳۷۵۲۴	سلیم احمد اختر	۴۱۴	III
۳۷۵۲۶	محمد نعمان	۵۳۷	II
۳۷۵۳۱	محمد یونس	۴۵۰	،،
۳۷۵۳۲	محمد نذیر	۴۵۰	،،
۳۷۵۳۳	غلام مصطفیٰ	۵۳۰	،،
۳۷۵۳۴	نصیر الدین محمود	۴۲۴	III
۳۷۵۳۵	ابن الاسلام	۴۶۰	II
۳۷۵۳۷	منظور احمد	۴۶۴	،،
۳۷۵۳۸	محمد نواز	۵۰۵	،،
۳۷۵۳۹	خلیل احمد	۴۶۷	،،
۳۷۵۴۱	محمد امین	۴۸۴	،،
۳۷۵۴۵	مبشر احمد	۴۰۹	III
۳۷۵۴۶	نعمت اللہ	۵۱۱	II
۳۷۵۴۸	محمد یونس	۵۲۲	،،
۳۷۵۴۹	مجید احمد	۵۸۳	،،
۳۷۵۵۱	محمد عارف	۵۱۹	،،
۳۷۵۵۴	محمد اعجاز	۴۲۸	III
۳۷۵۵۵	محمد بابر	۴۷۵	II
۳۷۵۵۶	عبدالرشید بھٹی	۵۳۰	،،
۳۷۵۵۸	محمد مراد سپرا	۴۰۴	III
۳۷۵۶۳	محمد ظفر اللہ	۴۰۰	،،
۳۷۵۶۵	مجیب الرحمٰن	۵۲۴	II
۳۷۵۶۶	ظہور احمد	۴۱۲	III
۳۷۵۶۸	ریاض احمد	۵۰۸	II
۳۷۵۶۹	محمد شجاع الحسن	۵۴۹	،،
۳۷۵۷۰	بشیر احمد	۵۲۴	،،
۳۷۵۷۲	ظفر احمد	۴۷۳	،،
۳۷۵۷۴	ایس ضمیر الحسین	۵۱۱	،،
۳۷۵۷۵	محمد اختر	۴۱۵	III
۳۷۵۷۶	محمد سلیم خان	۴۳۳	III
۳۷۵۷۷	عبدالحلیم	۴۳۳	III
۳۷۵۸۰	ارشد احمد	۴۵۶	II
۳۷۵۸۱	نعیم الدین	۴۷۲	،،
۳۷۵۸۲	ایس عبدالباسط	۴۶۵	،،
۳۷۵۸۳	حافظ عباس علی	۶۱۸	I
۳۷۵۸۷	غلام اکبر	۴۸۳	II
۳۷۵۸۹	ریاض حسین لالی	۳۵۲	III
۴۴۰۱۳	ذوالفقار علی	۴۵۰	II
۴۴۰۱۴	سعید احمد عابد	۴۸۸	II

(پرنسپل)

اعلانات نکاح

مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ ۳۰ ظہور کو خطبہ جمعہ سے قبل مسجد مبارک ربوہ میں مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب بی اے ایل ایل بی D.C.O.A لندن کا نکاح زیب النساء صاحبہ ایم اے بنت مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب بھٹی سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی سے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر کے عوض پڑھا۔

(۲) مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب بھٹی طالب علم پی ایچ ڈی۔ ابن چوہدری فیروز الدین صاحب بھٹی سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کا نکاح اقبال بشریٰ صاحبہ بی اے بنت چوہدری مبارک احمد صاحب شوگر انسپکٹر چکوال ضلع جہلم سے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر کے عوض پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں ہر دو نکاحوں کے بابرکت ہونے اور جانبین کے لئے باعث مسرت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ
نمبر
ایل
۵۲۵۴